# سُوْرَةُ الطَّلَاقِ

## تعارف

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ قرآنِ مجید کی پینسٹھویں (65ویں) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو(2) رکوع اور بارہ(12) آیات ہیں۔ یہ سورت قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ اس سورت کا نام اس کی پہلی آیت ''یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ'' سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں طلاق اور عدت کے احکام بیان ہوئے ہیں اس لیے اس کا نام سُوْرَةُ الطَّلَاقِ رکھا گیا ہے۔

## مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں طلاق اور عدت کے احکام اور کامیاب زندگی گزارنے کے راہ نما اصول بیان کیے گئے ہیں۔

## بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں کامیاب سماجی زندگی کی بنیاد تقویٰ اور توکل کو قرار دیا گیا ہے۔ اس سورت میں تقویٰ اور توکل کے متعدد ثمرات بیان کیے گئے ہیں۔ تقویٰ اور توکل اختیار کرنے سے مشکلات دور ہوتی ہیں، رزق میں برکت آتی ہے، امور میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اجرِ عظیم ملتا ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں ازدواجی زندگی کے اہم پہلوؤں طلاق اور عدت کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ میاں بیوی کے لیے اگر پرامن طریقے سے اکٹھے رہنا ممکن نہ ہو تو طلاق کے ذریعے سے جدائی کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اسلام میں اس جدائی کو پسند نہیں کیا گیا۔ صرف ناگزیر حالات میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔ اس حوالے سے چند ہدایات دی گئی ہیں۔ اہلِ ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ جب عورتوں کو طلاق دیں تو عدت کے دنوں کو شمار کر لیا کریں۔ عورتوں کو گھروں سے نہ نکالیں، نہ عورتیں خود گھروں سے نکلیں اور زندگی کے فیصلوں میں ہر مرحلے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2178)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس عورت نے اپنے شوہر سے بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو اسے طلاق لینے پر مجبور کرے، طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوش بو حرام ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2226)

اس سورت میں طلاق کی عدت کے دورانیہ کی وضاحت کی گئی ہے، عدت سے مراد وہ ایام ہیں جو شوہر کے مرجانے یا طلاق دینے کے بعد عورت گزارتی ہے۔ اس سورت کے آخری حصے میں یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، کتاب اللہ پر عمل کرو، اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو۔ یہ ہدایات دنیا میں بھی تمھارے دل و دماغ کو روشن رکھیں گی اور آخرت میں بھی تمھاری کامیابی کا باعث بنیں گی۔

أيَاتُهَا ١٢ | (٦٥) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩) | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی! (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسلمانوں سے فرما دیں) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدّت کے وقت (کو ملحوظ رکھتے ہوئے) اُنھیں

وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ

طلاق دو اور عدت کو شمار کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جو تمھارا رب ہے تم (دورانِ عدت) اُنھیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ

يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو یقیناً اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

(اے مخاطب!) تُو نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی صورت پیدا فرما دے۔ پھر جب وہ اپنی (عدت کی) میعاد کو پہنچنے لگیں تو اب اُنھیں بھلائی کے ساتھ

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ

(اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عدل والے آدمیوں کو گواہ بنا لو اور اللہ کے لیے

لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

گواہی قائم کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کی اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرتا ہے وہ (اللہ) اس کے

مَخْرَجًا ۝٢ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ

لیے (مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ بنا دیتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکّل کرے تو وہ

حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ

اس کے لیے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے یقیناً اللہ نے مقرر فرما رکھا ہے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ اور تمھاری عورتوں میں سے وہ

الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ

جو حیض سے نا اُمید ہو چکی ہوں اگر تمھیں (ان کی عدّت کے بارے میں) شک ہو تو ان کی عدّت تین مہینے ہے اور ان (عورتوں) کی (عدت) بھی (تین مہینے)

وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

ہے) جنھیں (ابھی) حیض نہیں آیا اور حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضعِ حمل (بچہ جننے) تک ہے اور جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے وہ اُس کے لیے اُس

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

کے کام میں آسانی فرما دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمھاری طرف نازل فرمایا ہے اور جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے گناہ دُور کر دے گا اور

وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ

اَجر کو اُس کے لیے بڑا کر دے گا۔ (دورانِ عدت) ان (مطلّقہ) عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق اُس جگہ رہائش مہیا کرو جہاں تم رہتے ہو اور اُنھیں تنگ

لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ

کرنے کے لیے اُنھیں تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُنھیں خرچہ دیتے رہو یہاں تک کہ وہ اپنا (بچہ جَن کر) وضعِ حمل کر لیں پھر اگر

اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ

وہ تمھاری خاطر (بچہ کو) دودھ پلائیں تو اُنھیں اُن کی اُجرت ادا کرو اور (اُجرت مقرر کرنے کے لیے) عمدہ طریقہ سے باہم مشورہ کر لیا کرو اور (اُجرت طے کرنے

وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ

میں) اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو (ماں کی جگہ) اُسے کوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ وسعت والے کو چاہیے کہ وہ اپنی وسعت کے مطابق خرچ دے اور جس

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

شخص پر اس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ جتنا اللہ نے اسے عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ دے اللہ کسی بھی شخص پر ذمّے داری نہیں ڈالتا مگر اُسی قدر

مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ ع وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا ع ١/١٧

جتنا اُس نے اُسے عطا کیا ہے عنقریب اللہ تنگ دستی کے بعد آسانی پیدا فرما دے گا۔ اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب

وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨

اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا اور اُنھیں (ایسے) سخت عذاب میں مبتلا کیا (جو نہ دیکھا نہ سنا گیا تھا)۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

تو انھوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی ہوا۔ (آخرت میں) اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

مع ١٤ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ۝١٠

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اے عقل مندو! جو ایمان لائے ہو یقیناً اللہ نے تمھاری طرف (ایک) ذکر (قرآنِ پاک) نازل فرمایا ہے۔

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ

(اور) رسول (اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو بھیجا) جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتے ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے یقیناً اللہ نے اس کے لیے بہترین رزق طے فرما دیا ہے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پیدا فرمائے اور ان ہی کی طرح اتنی ہی زمینیں بھی (بنائی ہیں) (اللہ کا) حکم اُن کے درمیان نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح

قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۵ ۱۸

قادر ہے اور بے شک اللہ نے ہر چیز کا (اپنے) علم سے اِحاطہ فرما رکھا ہے۔

## تقویٰ کے انعامات

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ
وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ (سُوْرَةُ الطَّلَاقِ: 2-3)

ترجمہ: اور جو اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرتا ہے وہ (اللہ) اُس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ بنا دیتا ہے اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔

# مشق

## درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں رکوع ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(ii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں کامیاب سماجی زندگی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے:

(الف) عہدے و مرتبے کو (ب) مال و دولت کو (ج) تقویٰ و توکل کو (د) حسب و نسب کو

(iii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں احکام بیان کیے گئے ہیں:

(الف) طلاق و عدت کے (ب) وراثت و نکاح کے (ج) صدقات و خیرات کے (د) حج و عمرہ کے

(iv) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں آیات ہیں:

(الف) دس (ب) بارہ (ج) چودہ (د) سولہ

(v) میاں بیوی میں علیحدگی کو کہتے ہیں:

(الف) طلاق (ب) عدت (ج) حق مہر (د) نکاح

## مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کا مرکزی موضوع بیان کریں؟

(ii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں تقویٰ اور توکل کے کیا ثمرات بیان کیے گئے ہیں؟

(iv) طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں؟

(v) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں کون سے دو احکام کی تفصیل بیان ہوئی ہے؟

## تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات دوستوں کو بتائیں۔
- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ اہم احکامات کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ احکام کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- قرآن و سنت کی روشنی میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض اپنی کاپیوں میں تحریر کریں۔

## برائے اساتذۂ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ احکام کے بارے میں آگاہ کریں۔
- توکل کے فوائد و ثمرات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔